© rasailojaraid.com

(5) قسط ۷

مفتی ابومعاویہ منظور احمد تونسوی

آزر ــــــ کون؟

چند شبہات کا ازالہ

آزر حدیث اور شارحین حدیث کی نظر میں

بخاری شریف میں ہے:

عن ابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم قال يلقى ابراهيم اباه آزر يوم القيامة وعلى وجه آزر قترة وغبرة فيقول له ابراهيم الم اقل لك لا تعصنی فيقول ابوه فاليوم لا اعصيك فيقول ابراهيم يارب انك وعدتنی ان لا تخزنی يوم يبعثون فای خزی اخزی من ابی الابعد فيقول الله انی حرمت الجنة على الكافرين ثم يقال يا ابراهيم ما تحت رجليك فينظر فاذا هو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا ارشاد گرامی نقل کرتے ہیں کہ قیامت کے روز حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے باپ آزر کو اس حال میں پائیں گے (ملاقات کریں گے) کہ آزر کا چہرہ سیاہ اور خاک آلود ہو چکا ہوگا اس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے باپ آزر سے فرمائیں گے کہ کیوں میں نے تمہیں دنیا میں ہی نہیں کہہ دیا تھا کہ میری نافرمانی اور حکم عدولی نہ کرو! تو اس پر آزر جواب دے گا کہ آج میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا اس پر ابراہیم علیہ السلام اپنے رب سے درخواست کریں گے کہ اے پروردگار تو نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ قیامت کے دن تو مجھ کو ذلیل و رسوا نہیں کرے گا تو اس رحمت سے دور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بذ بح متلطخ فیوخذ
بقوائمہ فیلقیٰ فی النار؛
(بخاری کتاب الانبیاء مطبوعہ
اصح المطابع دہلی ص۴۷۳ ج ۱ ۔

کیئے ہوئے باپ سے بڑھ کر اور کیا رسوائی
ہوگی ۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ میں نے کافروں
پر جنت حرام فرما دی ہے پھر اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے
اے ابراہیم تیرے پاؤں کے نیچے کیا چیز ہے
ابراہیم علیہ السلام دیکھیں گے تو وہ ضبع (کفتار)
کی صورت میں اپنے گوبر میں لت پت ہوگا پھر
اس کے پاؤں سے پکڑ کر دوزخ میں ڈالا
جائے گا ۔

اس حدیث کی شرح میں علامہ امام ابن حجرؒ نے فتح الباری میں دو تین صفحات پر بحث فرمائی ہے اس طویل
عبارت کے کچھ اقتباسات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں فرماتے ہیں :۔

قولہ فیقول ابراھیم یا رب
انك وعدتنی ان لا تخزنی یوم
یبعثون فای اخزیٰ من
ابی الابعد) وصف نفسہ بالابعد
علی طریق الفرض اذ لم
تقبل شفاعتہ فی ابیہ
وقیل الابعد صفۃ ابیہ
ای انہ شدید البعد من
رحمۃ اللہ لان الفاسق
بعید منھا فالکافر ابعد
(الی ان قال) فی روایۃ
ابراھیم بن طھمان فیؤخذ
عنہ فیقول یا ابراھیم
این ابوك قال انت اخذتہ

خلاصہ :حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
کا فرمان کہ قیامت کے دن ابراہیم علیہ السلام
کہیں گے اے پروردگار آپ نے مجھ سے
وعدہ فرمایا تھا کہ مجھے رسوا نہیں کرے گا
تو میرے ابعد باپ سے زیادہ کیا رسوائی ہوگی
شارح علامہ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ ابعد کے
لفظ میں دو احتمال ہیں ۱۔ یہ کہ ابراہیم علیہ السلام
نے ابعد کے لفظ کے ساتھ اپنے آپ کو
متصف فرمایا ہے اور یہ علیٰ طریق الفرض یعنی
بطور فرض کے فرمایا اس لئے کہ ان کی شفاعت
ان کے باپ کے حق میں قبول نہیں کی جائیگی
۲۔ یہ کہ بعض نے فرمایا کہ ابعد آزر کی صفت
ہے کیونکہ وہ اللہ رحیم کا فر ہونے سے اللہ کی
رحمت سے بہت دور (ابعد) ہوگا ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مسنی قال انظر اسفل فینظر
فاذا ذیخ یتمرغ فی نتنه
وفی روایة ایوب فیسخ اللّٰه اباه
ضبعا فیأخذ بانفه فیقول یا
عبدی ابوك هو فیقول لا وعزتك
وفی حدیث ابی سعید فیحول
فی صورة قبیحة وریح منتنة
فی صورة ضبعان۔ زاد ابن
المنذر من هذا الوجه فاذا
راٰه کذا تبرأ منه قال
لست ابی والذیخ بکسر الذال
المعجمة بعدها تحتانیة ساکنة
ثم خاء معجمة ذکر الضباع
وقیل لا یقال له ذیخ الا اذا
کان کثیر الشعر والضبعان
لغة فی الضبع وقوله متلطخ
قال بعض الشراح ای فی رجیع
اودم اوطین وقد عینت الروایة
الاخریٰ المراد فانه لا احتمال
الاول حیث قال فیتمرغ فی
نتنه قیل الحکمة فی مسخه
لتنفر نفس ابراهیم منه ولئلا
یبقی فی النار علیٰ صورته فیکون
فیه غضاضة علیٰ ابراهیم

رحمتِ الٰہیہ سے نافرمان زنا نشی(؟) اور بعید ہوتا ہے اور کافر بہت دور رالبعد ہوتا ہے
چند سطر بعد لکھتے ہیں: ابراہیم بن طہمان
کی روایت میں ہے کہ آزر کو پکڑ لیا جاوے گا تو
ابراہیم علیہ السلام سے کہا جائے گا تیرا باپ
کہاں ہے ابراہیم علیہ السلام جواباً فرمائیں گے
کہ اے اللہ تو نے اسے پکڑ لیا ہے اللہ تعالیٰ
فرمائیں گے نیچے دیکھ جب ابراہیم علیہ السلام
نیچے دیکھیں گے تو ضبع رکفتار کی صورت میں
ہوگا اور گندگی میں لت پت ہوگا۔ اور ایوب
کی روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ ابراہیم علیہ السلام
کے باپ کی صورت مسخ کردیں اور وہ رکفتار
ضبع کی صورت میں کر دیا جائے گا اور اس کے
ناک سے پکڑ کر ابراہیم علیہ السلام سے کہا
جائے گا کہ اے میرے بندے یہ تمہارا باپ
ہے۔ ابراہیم علیہ السلام عرض کریں گے نہیں۔
تیری عزت کی قسم یہ میرا باپ نہیں۔ اور ابوسعید
کی حدیث میں ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کے
باپ نہایت قبیح صورت میں بدل دیئے جائیں گے
اور اس سے بدبو آرہی ہوگی اور وہ ضبع رکفتار
کی شکل میں مسخ ہو چکا ہوگا۔ ابن منذر نے اتنا
اضافہ اور کیا ہے کہ جب ابراہیم علیہ السلام اپنے
باپ آزر کو اس صورت میں دیکھیں گے تو اس
سے لاتعلقی کا اظہار فرمائیں گے اور یہ بھی فرمائیں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وقيل الحكمة فى مسخه ضبعاً
ان الضبع من احمق الحيوان
وازر كان من احمق الانسان لانه
بعد ان ظهر له من ولده من
الآيات البينات اصر على الكفر
حتى مات واقتصر فى مسخه
على هذا الحيوان لانه وسطه
فى التسوية بالنسبة الى ما
دونه كالكلب والخنزير
والى ما فوقه كالاسد الى
ان قال) وفى رواية فلما مات
لم يستغفر له ومن طريق
على بن ابى طلحة عن ابن عباس
نحوه قال استغفر له ما كان
حيا فلما مات امسك واورده
ايضا من طريق مجاهد و
قتادة وعمرو بن دينار نحو
ذالك ـ وقيل انما تبرأ منه
يوم القيامة لما يئس منه
حين مسخ على ما صرح به
فى رواية ابن المنذر التى
اثرت اليها وهذا الذى اخرجه
الطبرى ايضا من طريق عبد الملك
بن ابى سليمان سمعت سعيد بن

گئے کہ تو میرا باپ نہیں ہے ۔ آگے لفظ ضبع
کے ضبط کا طریق بیان کرتے ہیں کہ پہلے ذال
مکسورہ ہے اس کے بعد یا تحتانیہ ساکنہ ہے
پھر خا معجمہ اور یہ مذکر ضبع کا نام ہے ، اور
بعض نے کہا کہ ذیخ اس ضبع کو کہتے ہیں جو
بہت زیادہ بالوں والا ہو ، اور ضبعان
بھی ایک لغت ہے ضبع میں اور حدیث کا
لفظ متلطخ کے معنی میں بعض شراح حدیث
سے منقول ہے کہ اس سے مراد گوبر یا خون
یا کیچڑ ہے اور اس معنی کی تائید ایک اور روایت
سے بھی ہوتی ہے جس میں فیتمرغ فی
نتنہ کے الفاظ ہیں ۔ بعض نے کہا ہے کہ
آزر کی شکل مسخ ہونے میں یہ حکمت تھی تاکہ
ابراہیم علیہ السلام کو اس سے نفرت پیدا ہو
جائے ، اور تاکہ وہ اپنی اصلی صورت میں
آگ میں نہ ڈالا جائے کہ اس سے ابراہیم علیہ السلام
کو شرمندگی ہو ۔ اور بعض نے یہ حکمت بیان
کی ہے کہ آزر کو ضبع کی شکل میں اس لئے مسخ
کیا جائے گا کہ ضبع (کفتار) ایک احمق جانور
ہے اور آزر بھی احمق البشر (تمام انسانوں سے
زیادہ احمق) تھا کیونکہ ان کے سامنے ان کے
بیٹے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہاتھ پر
کئی معجزات ظاہر ہو چکے تھے اور وہ ان کا
مشاہدہ کر چکا تھا پھر بھی کفر پر مصر رہا یہاں تک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جبیر یقول ان ابراهیم یقول
یوم القیامة رب والدی
فاذا کان الثالثة اخذ بیده
فیلتفت الیه وهو ضبعان
فتبرأ منه ومن طریق عبید
بن عمیر قال یقول ابراهیم
لابیه انی کنت آمرک فی الدنیا
وتعصینی ولست تارکک الیوم
فخذ بحقوی فیأخذ بضبعیه
فیمسخ ضبعا فاذا رآه ابراهیم
مسخ تبرأ منه ویمکن الجمع
بین القولین بانه تبرأ منه
لما مات مشرکا فترک الاستغفار
له لکن لما رآه یوم القیامة
ادرکته الرأفة والرقة
فسأل فیه فلما رآه مسخ
یئس منه حینئذ فتبرأ منه
تبرأ ابدا الخ

(فتح الباری شرح البخاری مطبوعہ
دار احیاء التراث العربی بیروت ص ۳۰۵، ج ۶)

کہ کفر پر ہی مرگیا تو ضبع (کفتار) کی صورت میں
مسخ اس لئے کیا جائے گا کہ یہ درمیانی قسم کا
جانور ہے باعتبار خست و رذالت کے خنزیر
و کتے سے بڑا ہے اور باعتبار شیر کے
چھوٹا ہے یہاں تک کہ ایک روایت
میں ہے کہ جب آزر اسی کفر کی حالت
میں مرگیا تو پھر ابراہیم علیہ السلام اس
کے لئے دعاء مغفرت کرنے سے رک
گئے۔ مجاہدؒ اور قتادہؒ اور عمرو بن دینارؒ
کے طریق سے ایسے ہی منقول ہے اور بعض
نے کہا کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام قیامت
کے دن آزر سے جب مایوس ہو جائیں گے
اور اس کی شکل مسخ کر دی جائے گی تو اس
سے بری ہو جائیں گے۔ ابن منذرؒ کی روایت
میں اسی طرح صراحت کی گئی ہے جس کی طرف
پہلے میں اشارہ کر چکا ہوں، اور یہ وہی روایت
ہے جس کو طبریؒ نے عبدالملک بن ابی سلیمان
کے طریق سے نقل کیا ہے وہ فرماتے ہیں
میں نے سعید بن جبیرؓ سے سنا ہے حضرت
سعید بن جبیرؓ فرماتے ہیں کہ ابراہیم علیہ السلام
قیامت کے روز فرمائیں گے کہ میرے رب
میرے باپ کو بچالے، اے میرے رب
میرے والد کو بچالے جب تیسری دفعہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سفارش کریں گے تو اللہ تعالیٰ ابراہیم علیہ السلام کا ہاتھ پکڑ کر اس کی طرف متوجہ کریں گے تو ابراہیم علیہ السلام جب اپنے باپ آذر کی طرف متوجہ ہوں گے تو وہ ضبعان (کفتار) کی صورت میں بدل چکے ہوں گے تو وہ اس سے لاتعلق (بری) ہو جائیں گے۔ اور عبید بن عمیرؓ کے طریق سے یوں مروی ہے کہ ابراہیم علیہ السلام اپنے باپ سے فرمائیں گے کہ میں دنیا میں تجھے (توحید واسلام) امر کرتا تھا اور تو میری نافرمانی کیا کرتا تھا میں تجھے آج بھی نہیں چھوڑوں گا۔ سو تو میری چادر کو پکڑ، تو آذر کی صورت مسخ ہو جائے گی اور وہ ضبع (کفتار) کی شکل میں مسخ ہو جائے گا جب ابراہیم علیہ السلام اس کو ضبع (کفتار) کی صورت میں دیکھیں گے تو اس سے برآت (لاتعلقی) اختیار کر لیں گے اور ان دونوں باتوں میں مطابقت وجمع کا طریق ممکن ہے کہ جب آذر حالت شرک میں مرا تو ابراہیم علیہ السلام اس سے بری ہو گئے، اور اس کے حق میں دعا مغفرت کرنا چھوڑ دیا لیکن قیامت کے دن جب ابراہیم علیہ السلام اپنے ابا آزر کو دیکھیں گے تو نرمی اور شفقت غالب آ جائے گی تو اس وقت اللہ تعالیٰ سے آذر کے متعلق سفارش کر بیٹھیں گے لیکن جب اس کو مسخ شدہ صورت میں دیکھیں گے تو پھر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس سے بری ہو جائیں گے

کشفِ سبائیت — ایک اہم اعلان

قارئین بخوبی آگاہ ہیں کہ ماہنامہ نقیبِ ختم نبوت اپنے روز اول سے دشمنانِ خدا ورسول اور معاندین اصحاب وازواجِ رسول (علیہم الرضوان) کے محاسبہ وتعاقب میں مصروف ہے۔ اس عرصۂ جہاد کو چار برس بیت چکے ہیں الحمدللہ ہم اب بھی اسی راہِ مستقیم پر گامزن ہیں۔

چکوال کے سبائی فتنہ کے بزرجمہروں اور ان کے اعوان وانصار کے صحابہ دشمن افکار واعمال کے رد میں "کشفِ سبائیت" کے عنوان سے ایک مستقل سلسلۂ مضمون چل رہا ہے۔ جس میں مولانا ابوریحان سیالکوٹی مدظلہٗ نے دلائل وبراہین سے چکوالی سبائیوں اور سنی نما رافضیوں کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔

"نقیب ختم نبوت" کے صفحات میں اتنی گنجائش نہیں ہوتی کہ "کشفِ سبائیت" کا زیادہ سے زیادہ مضمون اس میں آجائے۔ اگر ایسا کیا جائے تو دوسرے مضامین متاثر ہوتے ہیں۔ بہت سے احباب کے مشورہ واصرار پر فیصلہ کیا گیا ہے کہ کشفِ سبائیت کا زیادہ سے زیادہ حصہ بطور ضمیمہ کے علیحدہ شائع کر کے نقیب کے قارئین تک مسلسل پہنچایا جائے

(ادارہ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ماضی کے جھروکے سے

گاہے گاہے باز خواں

محترم مرزا محمد حسن چغتائی

حضرت مرزا محمد حسن چغتائی رحمۃ اللہ علیہ کا شمار تحریکِ آزادی کے مخلص اور ایثار پیشہ کارکنوں میں ہوتا ہے آپ حضرت امیرِ شریعت رحمہ اللہ کے جاں نثار اور فداکار رُفقاء میں سے ایک تھے۔ شاہ جیؒ کی جماعت مجلسِ احرارِ اسلام سے وابستہ ہوئے تو پچاس برس اسی جماعت میں کھپا دیے۔ انہوں نے ۱۲ اپریل ۱۹۹۲ء کو وفات پائی اور اس دنیا سے گئے تو مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ تھے۔ عہدِ حاضر میں استقامت اور وفاداری کی اس سے بڑھ کر اور کیا مثال ہو سکتی ہے؟

انہوں نے برصغیر کے چوٹی کے علماء، سیاست دان، ادیب اور شاعر دیکھے، ان کی مجالس میسر آئیں۔ تقریریں سنیں اور جی بھر کے ان سے استفادہ کیا۔ چغتائی صاحب مرحوم اس حوالے سے نصف صدی کی دینی، سیاسی اور قومی تحریکوں کے خود شاہد تھے۔ وہ اپنی یادداشتیں اور ذاتی مشاہدات و واردات اپنے ذخیرہ میں محفوظ اخبارات و جرائد اور کتب سے منتخبات گاہے گاہے قارئین نقیب کے لئے ارسال فرماتے رہتے تھے ذیل میں شائع ہونے والے منتخبات حضرتِ مرحوم نے زندگی کے آخری دنوں میں قارئینِ نقیب کے لئے ارسال فرمائے جو خلاصہ کی تحریر ہیں اور انہیں من وعن ہدیۂ قارئین کیا جارہا ہے۔ آج وہ ہم میں موجود نہیں مگر ان کی یاد اب بھی تازہ ہے۔

آنجہانی چودھری سر ظفر اللہ قادیانی اور اسرائیل

آج اقوام متحدہ میں عرب مندوبین اس وقت بھونچکا رہ گئے۔ جب انہوں نے یہ دیکھا کہ پاکستان کے (مرزائی) وزیر خارجہ چودھری سر ظفر اللہ خاں اسرائیلی مندوب "ابا بیان" کی تقریر ختم ہونے کے بعد ان کی جانب بڑھے اور بغل گیر ہو گئے۔ (امروز لاہور ۸ اکتوبر ۱۹۵۴ء)

بین الاقوامی اعزاز

جبکہ (امروز ۹ اکتوبر ۷۸ء) میں بعنوان ۲۴ سال پہلے گویا ۹ اکتوبر ۵۴ء کی حسبِ ذیل خبر شائع ہوئی۔

پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری سر ظفر اللہ خاں کو آج بین الاقوامی عدالت کا جج منتخب کر لیا گیا۔ وہ ہندوستان کے سر بینیگل راؤ کی وفات کے باعث خالی ہونے والی نشست پر منتخب ہوئے ہیں۔ فاعتبروا یا اولی الابصار

ذیل میں ماہنامہ "پیشوا" دہلی۔ معراج نمبر نومبر ۱۹۳۲ء سے چند شذرات پیش کئے جا رہے ہیں۔ جو مدیر پیشوا جناب سید عزیز حسن بقائی مرحوم کے قلم سے ہیں۔

© rasailojaraid.com